حق نبی نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

"حق نبی" نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"حق نبی" نام رکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ "حق نبی" کا معنیٰ ہے: "سچا نبی" یہاں اگرچہ نام رکھنے والوں کا مقصد دعوی نبوت نہیں ہوتا لیکن صورتا دعوی نبوت پایا جا رہا ہے اور کسی کے لیے ایسا نام رکھنا حرام ہے کہ جس میں صورتا دعویٰ نبوت پایا جائے۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار درودیں، یہ الفاظ کریمہ حضور ہی پر صادق اور حضور ہی کو زیبا ہیں، افضل صلوات اللہ واجل تسلیمات اللہ علیہ وعلی آلہ، دوسرے کے یہ نام رکھنا حرام ہیں کہ ان میں حقیقۃً ادعائے نبوت نہ ہونا مُسَلَّم، ورنہ خالص کفر ہوتا، مگر صورتِ ادعاء (صورۃً دعویٰ نبوت) ضرور ہے اور وہ بھی یقینا حرام و محظور ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 677، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک دوسرے مقام پر امام اہل سنت رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ نبی محمد نام رکھنا ناجائز کیوں ہے (ملخصاً)؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اس میں اپنے آپ کو نبی کہنا اور کہلوانا ہے اور یہ قطعاً حرام ہے۔۔۔ اور یہ خیال کہ نیت دعوٰی نبوت کی نہ تھی سچ ہے جبھی تو حرام ہوا، نیت ہوتی تو کفر ہوتا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 672، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4455

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1447ھ/21 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net